سوال

(622)حکومت کی طرف سے آزاد لونڈیوں سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ لونڈیاں جنہیں حکومت نے آزاد کیا ہو، ان سے نکاح کس طرح صحیح ہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ لونڈیاں جنہیں حکومت نے آزاد کیا ہو، ([1]) اور اس کا کوئی ولی نسب مثلا والد، بیٹا یا بھائی وغیرہ موجود نہ ہو تو علاقے کا قاضی (مجسٹریٹ) اس کا عقد نکاح کرا سکتا ہے، بشرطیکہ اس آدمی میں لازمی شرعی شروط پائی جاتی ہوں۔

---

[1] یہ مسئلہ آج کل کے حالات میں ہمارے ہاں کچھ اس طرح ہے کہ بعض اوقات ہمسایہ ملکوں سے عورتوں کو مختلف حیلے بہانوں سے دوسرے ملکوں میں دھکیل دیا جاتا ہے، اور پھر یہ عورتیں نہ تو واپس جا سکتی ہیں اور نہ ہی یہاں ان کا کوئی والی وارث ہوتا ہے۔ کبھی تو وہ غلط ہاتھوں میں بیچ دی جاتی ہیں اور کبھی دارالامان میں محبوس کر دی جاتی ہیں۔ تو اس جواب میں ان کے مسئلے کا حل موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 439

محدث فتویٰ